Individualland
Creating Space for the Individual

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

ماحولیاتی آلودگی،
موسمیاتی تبدیلیاں اورٹریفک
کارٹون کہانی

Supported by Friedrich Naumann Foundation for Freedom

پبلیشر: انڈویجوئل لینڈ

مکان نمبر: ۲۸۹، اسٹونیا ایونیو، سفاری ولاز فیز۔۳، بحریہ ٹاؤن، اسلام آباد

ٹیلی فون: 051-5732791-2

www.individualland.com

تعاون:

فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم

پوسٹ باکس، 1733، اسلام آباد، 44000، پاکستان

ٹیلی فون: 051-2655750-2

pakistan@fnst.org

www.fnfsouthasia.org

ایڈیٹر: سندس سیدہ

کارٹون: اختر شاہ (شاہ تون)

کوارڈینیشن: سید فہد الحسن

ڈیزائین: ڈاٹ لائنز

تعداد اشاعت: 1000

پہلا ایڈیشن: 2019

انڈویجوئل لینڈ نے اس اشاعت میں درست ترین مواد پیش کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ انڈویجوئل لینڈ نے یہ اشاعت فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے تشکیل دی ہے۔ اس کا مواد اور مندرجات صرف اور صرف پروڈیوسر / مصنفین کے خیالات اور نتائج کی عکاسی کرتے ہیں۔ فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کا اس کتاب میں دی گئی آرا سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

ماحولیاتی آلودگی،
موسمیاتی تبدیلیاں اورٹریفک

کارٹون کہانی

فہرست

ٹریفک کے سائن بورڈ کے متعلق جانیے........2
ماحول اور ٹریفک........11
کیا جدید طریقے ماحول دوست ہیں؟........13
کار پولنگ اور High Hccupancy Vehicle........15
توانائی حاصل کرنے کے جدید طریقے........18
پانی کے بغیر بجلی کیسے بنائیں؟........19
گوبر سے گیس........20
موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات........22
ماحول ہم سے ہے........24
ماحول تباہ ہو رہا ہے........25
اندھیرے میں ریفلکٹرز کا استعمال........28
سائیکل کا استعمال........30
پانی بچائیں زمین بچائیں........31
زرا سوچئیے........33

ٹریفک کے سائن بورڈ کے متعلق جانیے

اسکول میں ٹریفک پولیس کے افسر اسمبلی میں بچوں سے سوال کرنے آتے ہیں ٹریفک سائن بورڈ (دائرہ) دکھاتے ہوئے بچے سوالات کرتے ہیں

بچہ: دائرے کی شکل میں ٹریفک سائن بورڈ کون سے ہوتے ہیں؟

پولیس: تاکیدی یا لازمی اشارے

بچہ: یہ ہمیں کیا پیغام دیتے ہیں؟

ان پر عمل کرنا ضروری ہے ورنہ خلاف ورزی کی صورت میں جرمانہ (چالان) ادا کرنا ہوگا

پولیس: یاد رکھیں! لازمی سائن بورڈ میں ایک سائن بورڈ الٹا ٹرائی اینگل (مثلث) بھی ہے۔

بچہ: سیدھا ٹرائی اینگل (مثلث) کی شکل کا ٹریفل سائن بورڈ کیا پیغام دیتا ہے؟

پولیس: یہ انتباہ ہوتا ہے یا کسی چیز کے حوالے سے خبردار کر رہے ہوتے ہیں

بچہ: مثال کے طور پر کیسا پیغام دیتے ہیں؟

پولیس: جیسے کہ انچائی، موڑ، یا اترائی کے سائن بورڈ مثلث کی شکل میں ہوں گے۔

بچہ: مستطیل یا ریکٹ اینگل کی شکل کے سائن بورڈ کیا پیغام دیتے ہیں؟

پولیس: یہ معلوماتی اشارے ہیں جیسے کہ ہسپتال، ہوائی اڈہ، آرام کی جگہ اور واش روم کہاں ہیں, وغیرہ .

پولیس: یاد رکھیں یہ مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں.

بچہ: کون کون سے رنگوں میں ہوتے ہیں؟

پولیس: موٹر وے پر سبز رنگ سے معلوماتی سائن بورڈ ہوتے ہیں جیسے کہ لاہور ساٹھ کلو میٹر دور ہے .

ہائی وے پر نیلے رنگ کے معلوماتی سائن بورڈ ہوتے ہیں.

اور ایک ضروری سائن بورڈ پیلے رنگ کے ہوتے ہیں جو کہ ہمیں بتاتے ہیں کہ تعمیر کا کام جاری ہے.

بچہ: سائن بورڈ اور اُن پر عمل کیوں اہم ہیں؟

پولیس: تاکہ حادثات سے بچا جا سکے.

بچہ: عمل کروانے کے لیے ایک سائن بورڈ مزید ہونا چاہئے.

پولیس: وہ کون سا؟

بچہ: جس پر لکھا ہو "ان تمام سائن بورڈ پرعمل کرنا ضروری ہے".

پولیس اور بچے : ہاہاہاہا

سڑک پر لگے نشانات (لکیریں) کیا کہہ رہے ہیں؟

بچہ اور والد گاڑی پر جا رہے ہیں ::::: والد لین تبدیل کرتے ہیں

بچہ: ابو کیا ہم کہیں سے بھی لین تبدیل کر سکتے ہیں؟

والد: نہیں بیٹے سڑک پر بنائے گئے نشان (لکیر) ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم کہاں سے لین تبدیل کر سکتے ہیں.

بچہ: ہم کہاں سے لین تبدیل کر سکتے ہیں؟

والد: سڑک پر جہاں سفید لکیر ٹکڑوں میں ہو، اس کا مطلب ہے کہ آپ لین تبدیل کر سکتے ہیں، لیکن احتیاط کے ساتھ اور جب ضروری ہو؟

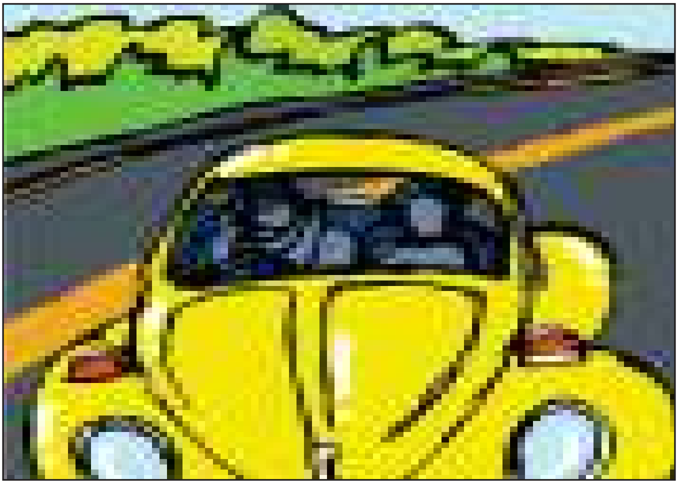

بچہ: اور سفید لکیر مسلسل ہو ٹوٹی نہ ہو اس کا کیا مطلب ہے؟

والد: سڑک کے درمیان میں مسلسل سفید لکیر کا مطلب ہے کہ آپ لین تبدیل نہیں کر سکتے اور جب تک یہ لکیر چلتی جائے آپ کو اسی لین میں رہنا ہے جس میں آپ جا رہے ہیں.

بچہ: کیا ہم اوورٹیک کریں اور لین تبدیل نہ کریں ایسا ممکن ہے؟

والد: سڑک کے درمیان جب ایک مسلسل پیلی لکیر کا مطلب ہے کہ اگر اگلی گاڑی آپ کو مناسب جگہ دے تو آپ اوورٹیک کر سکتے ہیں لیکن یاد رہے کہ آپ یہ پیلی لکیر عبور کر کے دوسری لین میں نہیں جا سکتے

بچہ: کس لکیر کی موجودگی ہمیں بتاتی ہے کہ ہم اوور ٹیک نہیں کر سکتے؟

والد: سڑک کے درمیان دو مسلسل پیلی لکیروں کا مطلب ہے کہ آپ نہ تو اوورٹیک کر سکتے ہیں اور نہ ہی لین تبدیل کر سکتے ہیں.

بچہ: اس کے علاوہ بھی مزید لکیریں ہوتی ہیں؟

والد: ٹوٹی ہوئی پیلی لکیر کا مطلب ہے کہ اوورٹیک کرنے اور پیلی لکیر کو عبور کرنے کی اجازت ہے، مگر احتیاط کریں .

بچہ: یہ لکیر کیا کہتی ہے جو آگے نظر آ رہی ہے؟

والد: جب سڑک پر دو پیلی لکیریں موجود ہوں جن میں سے ایک مسلسل ہو اور ایک ٹوٹی ہوئی، یعنی ٹکڑوں میں ہو تو اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ ٹوٹی ہوئی پیلی لکیر کی طرف والی لین میں ہیں تو آپ کو اوورٹیک کرنے کی اجازت ہے لیکن اگر آپ مسلسل پیلی لکیر کی طرف والی لین میں ہیں تو آپ اوورٹیک نہیں کر سکتے .

پیدل چلنے والوں کا حق

دو دوست سڑک پار کرنے لگتے ہیں.

گاڑیاں زیبرا کراسنگ پر کھڑی ہیں .

دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں اور پھر گاڑیوں کو دھکا لگا کر زیبرا کراسنگ سے پیچھے کرتے ہیں.

پہلا دوست: اِن کو معلوم نہیں کہ زمین پر یہ لکیریں پیدل چلنے والوں کے لیے ہیں.

دوسرا دوست: ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ زیبرا کراسنگ پر گاڑی کھڑی کرنا منع ہے پہلا دوست: یہاں لوگ زیبرا کراسنگ کا خیال نہیں رکھتے اس لیے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے .

دوسرا دوست: ان کے لیے بھاری جرمانہ ہونا چاہئے .

ماحول اور ٹریفک

تین دوست گاڑی میں جا رہے تھے .

سامنے سے آنے والی گاڑی کی ہائی بیم روشنی کی وجہ سے ان کو سامنے والی گاڑی نظر نہ آئی اور ٹکر ہو گئی.

گاڑی والے نیچے اترے اتنی دیر میں سب جمع ہو گئے .

پہلا شخص: آپ کو گاڑی نظر نہیں آئی کیا آپ سو گئے تھے؟

گاڑی والا: سامنے سے آنے والی گاڑی کی تیز روشنی کی وجہ سے مجھے کچھ نظر نہیں آیا .

دوسرا شخص: اسی لیے کہتے ہیں کہ گاڑی کی روشنی ہمیشہ مدہم رکھنی چاہیے تاکہ سامنے سے آنے والی گاڑی کے ڈرائیور کو تکلیف نہ ہو۔

تیسرا شخص: اس سڑک پر آئے روز حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

گاڑی والا: سڑک کے درمیاں میں درخت لگانے سے حادثات سے بچا جا سکتا ہے

پہلا شخص: وہ کیسے؟

گاڑی والا: اس سے سامنے سے آنے والی گاڑی کی روشنی دوسری سڑک پر نہیں پڑے گی۔

دوسرا شخص: بالکل درخت لگا کر ہم حادثات سے بچ سکتے ہیں اور ماحول کو بچا سکتے ہیں۔

کیا جدید طریقے ماحول دوست ہیں؟

میاں بیوی اور بچہ گاڑی میں جا رہے ہیں

آ گے ٹرک جا رہا ہے جو دُھواں چھوڑ رہا ہے

بچہ: ابو ان گاڑیوں کا جرما نے کے علاوہ کیا حل ہے جو دُھواں چھوڑتی ہیں.

والد: اب نئی گاڑیوں میں Catalytic Converters لگے ہوتے ہیں یہ ہی بہتر حل ہے.

بچہ: اس سے کیا ہوتا ہے؟

والد: یہ گندے دُھویں کی زہریلی گیسوں کو صاف گیسوں میں تبدیل کر دیتے ہیں.

بچہ: گاڑی میں catalytic converters لگوانے سے ہم ماحول کو بچا سکتے ہیں؟

والد: بالکل، لیکن اس کو صاف کرتے رہنا چاہیے.

بچہ: جو گاڑی دھواں دے اور Catalytic Converters نہ لگوائے اس کا کیا کرنا چاہیئے؟

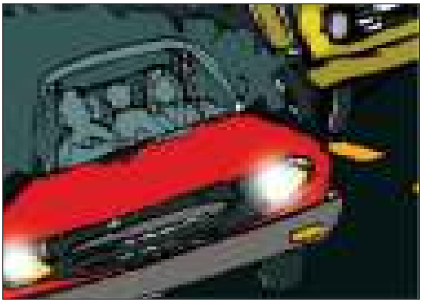

والد: اس کو سڑک پر آنے اجازت نہیں ہو نی چاہیئے.

بچہ: دھواں دے نے والی گاڑیوں پر پابندی کیوں لگانی چاہیئے؟

والد: تاکہ ہم ماحولیاتی آلودگی کم کر کے موسمیاتی تبدیلیوں سے بچ سکیں.

کار پولنگ اور High Occupancy Vehicle

استاد: ہمیں بس سے سفر کرنا چاہئے تاکہ ہم ماحول کو بچا سکیں

پہلا شاگرد: لیکن ہم سب اپنی اپنی بس کیسے خریدیں گے؟

دوسرا شاگرد: عقلمند کے سر پر سینگ نہیں ہوتے.

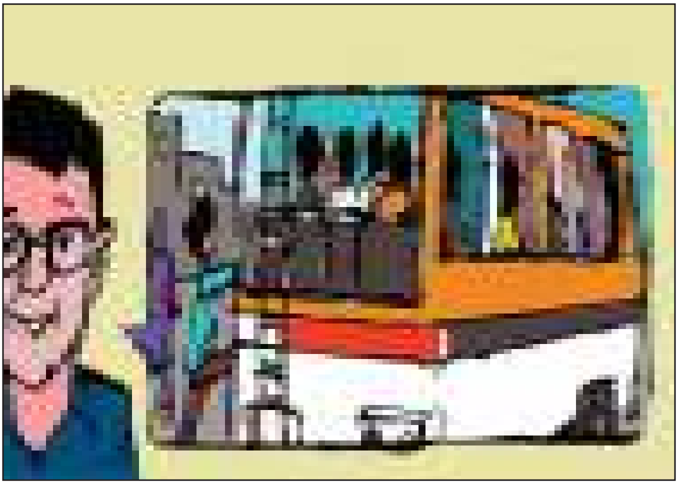

استاد: الگ بس نہیں مقصد سڑکوں پر گاڑیاں کم کرنے کا ہے.

پہلا شاگر: پھر ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

استاد: کار پولنگ کر سکتے ہیں (ایک گاڑی کو چار لوگ شئیر کریں)

پہلا شاگرد: یہ کیسے ممکن ہوگا؟

استاد: بورڈ لگا دیے جائیں کہ رش کے اوقات میں اہم شاہراہوں پر داخلہ ممنوع ہے جب تک کہ دو یا تین سے کم لوگ کار میں سوار ہوں.

دوسرا شاگرد: اس پر عمل کیسے کرائیں گے؟

استاد: جس گاڑی میں دو یا تین سے کم لوگ ہوں اس کا چالان کیا جائے تو یہ ممکن ہو سکتا ہے.

توانائی حاصل کرنے کے جدید طریقے

کالج کی دو دوست آتی ہیں اور سامنے بیٹھی دوست سے پوچھتی ہیں

پہلا: تابندہ کیا پڑھ رہی ہو

لڑکی: ناول

دوسرا: ہمیں بھی کوئی ڈائیلاگ سنا دو

لڑکی: میرا دل کرتا ہے سورج کو قید کر لوں:::

پہلا: سورج تو نہیں لیکن اس کی کرنوں کو قید کیا جا سکتا ہے.

دوسرا: کیسے ؟

پہلا: سولر پینل کے ذریعے، تاکہ ہم ا س سے بجلی بنا سکیں

لڑکی: بلکہ اپنی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بھی سولر پر چلا سکیں (جیسے سولر ٹرین اور بسیں).

پانی کے بغیر بجلی کیسے بنائیں؟

پہلا دوست: یار مہمان آئے ہیں میرے گھر بڑا پنکھا پہنچا دو

(اس کا دوست اس کے گھر ونڈ پینل لے آتا ہے)

پہلا: یہ کیا ہے؟

دوسرا: موسمیاتی تبدیلیوں کے لحاظ سے سب سے مناسب پنکھا ہمیں ہوا سے توانائی پیدا کرنے والے طریقہ کار اپنا نے ہوں گے تاکہ ہم نئے طریقوں سے بجلی پیدا کر کے پانی کو ضائع ہونے سے بچا سکیں۔

گوبر سے گیس

بچے گاؤں کی سیر کرنے جاتے ہیں۔

دیوار پرگوبر کی اُوپلے لگے ہوتے ہیں۔

بچہ: ٹیچر بھینس دیوار پر کیسے چڑھی ہوگی؟

ٹیچر: یہ گوبر لوگوں نے یہاں پر خود لگایا ہے۔

بچہ: کیوں؟ اس سے کیا کریں گے؟

ٹیچر: اسکو سُکھا کر ایندھن کے طور پر چولہے میں جلاتے ہیں۔

بچہ: یہ تو بہت مشکل کام ہے.

ٹیچر: یہ کام آسان ہو سکتا ہے .

بچہ: کیسے؟

ٹیچر: جانوروں کے گوبر سے گیس بنا نے کے لیے اب بائیو گیس کے پلانٹ لگا ئے جا تے ہیں .

بچہ: یعنی گوبر سے گیس بن سکتی ہے؟

ٹیچر: بالکل

موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات

دوست بیٹھے باتیں کر رہے ہیں .

پہلا: مجھے لگتا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیاں نام کی کوئی چیز نہیں ہے .

دوسرا: تمہیں معلوم ہے؟ بِنا موسم کے بارشوں کی وجہ سے میری فصلیں خراب ہو گئیں ہیں .

تیسرا: بہت سے جانور اور پرندے ہمارے ماحول سے ناراض ہوتے جا رہے ہیں .

بیشمار تو ختم ہوتے جا رہے ہیں جیسے کہ گدھ، پانڈہ، برفانی ریچھ وغیرہ .

پہلا: اِس کو اپنے گھر میرا مطلب ہے چڑیا گھر کی فکر ہونے لگ گئی .

چوتھا: تمھیں معلوم ہے کِسی دور میں سندھ کا درجہ حرارت نقطہ انجماد تک پہنچ جاتا تھا .

پہلا: سندھ؟ وہاں تو شدید گرمی ہوتی ہے .

دوسرا: یہ سب کچھ در اصل موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہی ہے .

پہلا: موسمیاتی تبدیلیاں کیوں ہو رہی ہیں؟

دوسرا: ہوا میں کاربن ڈائ آکسائیڈاور دیگر گیسوں کی ہوا میں اضافی موجودگی کی وجہ سے ماحول آلودہ ہو رہا ہے .

تیسرا:اس سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

چوتھا: درخت لگا کر، گاڑیوں کا استعمال کم کر کے اور توانائی حاصل کرنے کے متبادل طریقے اپنا کر .

ماحول ہم سے ہے

۳ دوست کشتی کی سیر کے لیے جاتے ہیں۔

ایک دوست دریا میں پانی کی خالی بوتل اور چپس کے خالی پیکٹ پھینکتا ہے۔

دوسرا دوست: ان ہی حرکتوں کی وجہ سے ہمیں صاف پانی نہیں ملتا۔

تیسرا دوست: پھر ہمیں پیسے دے کر صاف پانی خریدنا پڑتا ہے۔

ماحول تباہ ہو رہا ہے

جنگلات کو کاٹ کر بڑی بڑی عمارتیں تیار کی جا رہی ہیں، فیکٹریوں کے تیزابی پانی سے دریاوں آلودہ کیا جارہا ہے,

جنگلی و آبی حیات معدوم ہوتی جا رہی ہیں

شدید سردیوں میں اسکول کا گروپ برف باری دیکھنے جاتا ہے,

برف پگھل کر ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

وہاں ایک ٹھیلہ لگا ہوتا ہے اس نے لکھ کر لگایا ہے,

برف دس روپے کے دو گولے (کھیل کھیل میں مارنے کے لیے)۔

پہلا: موسمیاتی تبدیلیاں ہونے کی وجہ سے ہمارا ما حول تباہ ہو رہا ہے۔

دوسرا: ہمیں ماحول کو بچانا ہوگا ورنہ گرمیاں زیادہ ہوتی جائیں گی۔

سیٹ بیلٹ لگانا ضروری ہے

باپ گاڑی اسٹارٹ کرتا ہے، بچوں کو اسکول چھوڑنے جا رہا ہے، گاڑی میں سیٹ بیلٹ نہ باندھنے کی وجہ سے الارم بج رہا ہے .

بچہ: ابو ! یہ الارم کیوں بجتا ہے ؟

والد: بیٹا جب سیٹ بیلٹ نہ لگائیں تو یہ یاد کرواتا ہے کہ سیٹ بیلٹ لگا لیں .

بچہ: آپ نے تو پھر بھی سیٹ بیلٹ نہیں لگائی .

والد: بیٹا آپ کا اسکول پاس ہی ہے ہم قریب ہی تو جا رہے ہیں .

ابھی تھوڑا ہی آگے گئے تھے کہ ایک کار کا ایکسیڈنٹ نظر آتا ہے اور جس کی وجہ سے ٹریفک جام ہوتا ہے۔

پولیس والے گاڑیوں کے لیے راستہ بنا رہے ہوتے ہیں۔ ایک پولیس والا بچے کے والد کی گاڑی کو ہاتھ دے کر سائیڈ پر لگانے کا کہتا ہے۔

پولیس : سر! آپ نے سیٹ بیلٹ نہیں لگائی آپکا چالان ہوگا۔

بچے کے والد: مجھے تھوڑی ہی دور جانا ہے۔

پولیس: جناب یہ جو آپ ایکسیڈنٹ دیکھ رہے ہیں معلوم ہے اس میں انسانی جانوں کا نقصان ہوا ہے۔

بچے کے والد: لیکن میں گا ڑی احتیاط سے چلاتا ہوں۔

پولیس: کبھی کبھار آپکی غلطی نہیں ہوتی لیکن حادثہ ہو جاتا ہے۔ آپکو معلوم ہے اگر سیٹ بیلٹ لگی ہوتی تو کافی حد تک بچت ہو جاتی بلکہ کچھ گاڑیوں کے ائیر بیگ اسی وقت کھلتے ہیں جب سیٹ بیلٹ لگی ہو۔ اس لیے قوانین کی پاسداری آپکی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔

بچے کے والد: جی آئندہ میں ہمیشہ گاڑی میں بیٹھتے ساتھ سیٹ بیلٹ لگاؤں گا۔

اندھیرے میں ریفلکٹرز کا استعمال

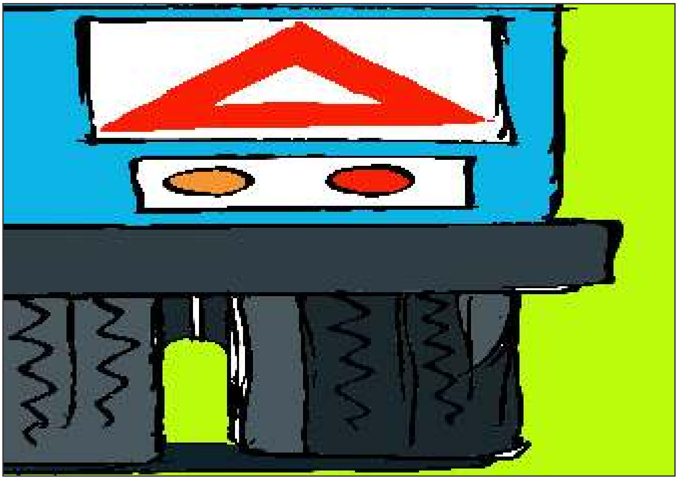

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ریفلکٹرز کیا ہے؟

یہ ایک پٹی یا تکون کی صورت میں ہوتے ہیں جو اندھیرے میں روشنی پڑنے پر روشن نظر آنے لگتے ہیں۔

اس کا کیا فائدہ ہے؟

ریفلکٹرزکی وجہ سے اندھیرے میں سامنے سے آتی کوئی شے آسانی سے دیکھی جا سکتی۔ اس کے مناسب استعمال سے کئی زندگیاں بچائی جا سکتی ہیں۔

مزید یہ کہ تمام سست رفتار گاڑیوں، سائیکلوں، ریڑھیوں، ٹریکٹر ٹرالیوں کی پُشت پر اور سامنے کی جانب ریفلکٹرز لگانے چاہیں۔ تا کہ پیچھے سے آنے والی ٹریفک دُور یا سامنے سے آنے والے لوگ یا ٹریفک دیکھ سکیں اور اس کے مطابق اپنی رفتار اور سمت درست رکھیں۔

اس کے علاوہ ریفلکٹرز سے گاڑی کی سپیڈ کا تعین بھی با آسانی کیا جا سکتا ہے کہ وہ کس رفتار سے آپ کی جانب بڑھ رہی ہے۔ یا پھر کوئی سست رفتار گاڑی جو آگے جا رہی ہے اس کو مناسب فاصلے سے اوورٹیک کیا جا سکتا ہے۔

سائیکل کا استعمال

سائیکل چلانے کے لیے ایندھن اور ڈرائیونگ لائسنس کی ضُرورت نہیں پڑتی۔ غریبوں کی سستی سواری جو کہ وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ فیشن بن گئی اور اب ضرورت بنتی جا رہی ہے۔

ترقی یافتی ممالک میں لوگ سائیکل محض شوق کے لیے استعمال نہیں کرتے بلکہ یہ آمدورفت کا اہم ذریعہ ہے۔ ان ممالک میں جہاں بد ترین ٹریفک جام اور مہنگی پارکنگ فیس ہوتی ہے وہاں لوگ سائیکل سواری کرنے لگے ہیں۔ سائیکل ماحول اور صحت کی دوست تو ہے ہی لیکن ہمیشہ سے کم خرچہ مانگتی ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں سائیکل چلانے والوں کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے بلکہ انکے لیے الگ سائیکل اسٹینڈ بنائے جاتے ہیں۔ اور انکے لیے سڑک پر جگہ مختص کی جاتی ہے۔

پانی بچائیں زمین بچائیں

بچہ دوسرے بچے سے کہتے ہوئے.

کل ولڈ واٹر ڈے ہے ہم غ بارے لے کر آ   تے ہیں لوگوں کو پانی بھر کر غبارے ماریں گے۔

والد: بچو! کیا آپکو معلوم ہے بائیس مارچ کو منایا جانے والا ورلڈ واٹر ڈے اس لیے نہیں ہے کہ ہم پانی ضائع کریں۔ بلکہ اسلیئےکہ ہم پانی بچائیں اوردوسروں کوبھی اسکی آگاہی دیں۔

بچہ: ابو جان! دنیا کا ستر فیصد رقبہ پانی پر مشتمل ہے پھر ہمیں کیوں کہاجاتاہےکہ دنیا میں پانی ختم ہو رہا ہے؟

والد: محتاط اندازے کے مطابق کل پانی کا محض تین فیصد انسان کے لیے قابل استعمال ہے۔ اردو نیوز کے مطابق بین الاقوامی اداروں کے اعداد و شمار کے مطابق دو ارب لوگ گندہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں اور 783 ملین آبادی پانی سے محروم ہے۔

بڑی بہن کتاب سے سر اٹھاتے ہوئے کہتی ہے۔

پانی کی قلت کو کم کرنے کے لیے دنیا بھرمیں استعمال شدہ پانی کو دوبارہ استعمال کرنے کا رحجان بڑھ رہا ہے ۔ اس پانی کو فصلیں اُگانے اور دیگر استعمال کے لیے مُفید بنایا جاتا ہے تاکہ پینے کے پانی کے بے دریغ استعمال کو کم کیا جا سکے۔

زرا سوچئیے

کیا آپ نے پہلے کبھی شدید گرمی کی لہر کے بارے میں سُنا تھا ؟

کیا آپ نے پہلے کبھی سموگ کے بارے میں سنا تھا؟

90 کی دہائی تک پیدا ہونے والوں کو یاد ہوگا کہ آسمان پر اتنے ستارے ہوتے تھے کہ ان سے آسمان پر شکلیں بنانے کے کھیل کھیلے جاتے تھے .

سات ستارے ایک جھرمٹ کی صورت میں آسمان پر نمایاں دکھائی دیتے تھے اب وہ بھی نظر نہیں آتے .

کیا اگلی آنے والی نسلوں کے لیے ہمارے ارد گرد موجود جانور اور پرندے ڈائنا سارس کی طرح ایک کارٹون کے کردار بن کے رہ جائیں گے؟

یہ سب اچانک سے نہیں ہوا بلکہ ہم نے آہستہ آہستہ اپنے ماحول کو آلودہ کر لیا ہے اور تمام چیزیں اور جاندار ہم سے ناراض ہوتے جا رہے ہیں .

info@individualland.com

INDIVIDUALLAND